اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۴) تیری مانگ سندھور بھری ہے اور تیرا سرخ لباس ہے۔ میں کسی کی طرح محبوب محبوب کہہ کر پکارتی ہوں۔ بے شمار دکھوں اور مصیبتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۵) میں سمجھتا تھا کہ صرف میں ہی دکھی ہوں لیکن یہاں تو بے شمار گھر دکھی ہیں۔

جس کے سر پر بھی کوئی مصیبت آئی، وہ دکھی ہو کر یہاں سے گیا۔ اب مجھ پر آن پڑی ہے اور تمام جھگڑے ہی ختم ہو گئے ہیں۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۶) وہ جن کو سسرال میں عزت ملتی ہے ماں باپ کے گھر میں بھی ان کو ہی اچھا سمجھا جاتا ہے۔ جس کو محبوب پسند کرے، وہی آرام سے سوتی ہے۔ جس گھر میں مالک نہیں بولتا وہ گھر خالی ہوتا ہے۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف سے بھی لوٹ آؤ۔

(۷) میں نے اچھی طرح سے شہر بھی ڈھونڈ لیا اور اب قاصد کس کو بھیجوں۔

میں محبت کی پالکی پر سوار ہوں اور میرا دل دھک دھک کر رہا ہے۔

اے پیارے محمد عربی ﷺ آپ ہی میری دستگیری فرمائیں۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۸) پہلی سیڑھی اتری ہوں اور پل صراط میرا ڈیرہ ہے۔ حاجی تو مکے جاتے ہیں لیکن اے محبوب! میں تو تیرا مکھڑا دیکھ رہی ہوں۔

اے شاہ عنایت قادریؒ آ جاؤ کہ بس میرا دل یہی چاہتا ہے۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۹) وصل کی پہلی رات ہے اور میرا دل ڈرتا ہے۔ قبر گہری کھودی گئی ہے اور میرا ڈیرہ لحد میں ہو گیا ہے۔ پہلا بند کھولتے ہی میرا منہ کعبے کی جانب ہوگا۔

اے محبوب! میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ آؤ۔

(۱۰) نبی کریم ﷺ کی اذان ہوئی ہے اور میرا دل خوش ہو گیا ہے مجھے حاضری کا بلاوا آیا ہے اور اب بھی حاضر ہوں۔ ہر لمحہ تیرے در کی حاضری ہی میری عبادت ہے۔

اے محبوب! میں تیرا انتظار کر رہی ہوں۔ کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

(۱۱) اے بلھے شاہ! محبوب کی یاد میں سینے میں آگ بھڑکتی ہے۔ محبت کا راستہ بڑا کٹھن ہے۔ کم ہونے میں ہی نہیں آتا۔ میں نے دھکے کھائے ہیں اور صدمے جھیلے ہیں اور اب آہ و فغاں کر رہی ہوں۔ اے محبوب! میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

☆☆☆